سوال

(67) تعزیت قبول کرنے کےلیے ایک وقت معین کا مخصوص کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض علاقوں میں یہ رواج ہے کہ جب کوئی شخص فوت ہوجاتا ہے تو اہل میت تعزیت وصول کرنے کےلیے نماز مغرب کے بعد تین دن تک بیٹھتے ہیں۔ کیا یہ (اس طرح بیٹھنا) جائز ہے یا بدعت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

موت کی وجہ سے مصیبت زدہ سے تعزیت کرنا شرعا جائز ہے، اس میں کوئی اشکال نہیں لیکن تعزیت قبول کرنے کےلیے وقت معین اور دن مخصوص کرنا بدعت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(من عمل عملاليس عليه امرنا فهورد) (صحيح مسلم' الاقضية' باب نقض الاحكام الباطلة...الخ' ح: 1718)

''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا امر نہیں ہے تو وہ (عمل) مردود ہے۔''

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ72

محدث فتویٰ